



ملک میں دہشت گردی، انتہا پسندی اور جرائم کے خلاف جنگ میں پولیس نے ہمیشہ ہر اول دستے کا کردار ادا کیا ہے اور غیر متزلزل عزم کو مظاہرہ کیا ہے جو لائق تحسین ہے ہمارے پولیس کے شہداء کی ناقابل فراموش قربانیوں نے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ، قانون کی بالادستی، امن و امان کے قیام کیلئے کلیدی کردار ادا کیا ہے، پوری قوم اپنے ان غیور بیٹوں اور بیٹیوں کو سلام پیش کرتی ہے

اسلام آباد: (جیوڈیسٹ) ذرا عرصہ پہلے کے آج یوم شہداء کے موقع پر حکومت پاکستان اور عوام کی جانب سے پولیس کے شہداء اور اہلخانوں کو دلیری خراج عقیدت اور سلام پیش کرتے ہوئے جنھوں نے دشمن غارتگر برائی خانہ جہازوں کی سازشوں کو ناکام بنایا اور جرائم کے خلاف جنگ میں پولیس نے ہمیشہ ہر اول دستے کا کردار ادا کیا ہے اور غیر متزلزل عزم کو مظاہرہ کیا ہے جو لائق تحسین ہے ہمارے پولیس کے شہداء کی ناقابل فراموش قربانیوں نے شہریوں کے جان و مال کے تحفظ، قانون کی بالادستی، امن و امان کے قیام کیلئے کلیدی کردار ادا کیا ہے، پوری قوم اپنے ان غیور بیٹوں اور بیٹیوں کو سلام پیش کرتی ہے

یوم اتھال شمشیر، پاکستان کشمیری عوام کی سلامتی، سیاسی اور اخلاقی حمایت جاری رکھے گا، بھارت کے اقدامات بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہیں

اسلام آباد (این آئی) نائب وزیر اعظم و 2019 کو بھارت کی جانب سے غیر قانونی طور پر حیثیت کو تبدیل کرنا اور کشمیری عوام کے حقوق و زیر قبضہ جموں و کشمیر میں کیے گئے نیکلے اقدامات کے موخے پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ بھارت کے متعلقہ خطے کی بین الاقوامی پابج تسلیم شدہ متنازع اقدامات بین الاقوامی قانون (بج نمبر 14)

لاہور: سوبائی وزیر صنعت و تجارت چوہدری شافع حسین چٹل اٹانہ کے ذوالفقار علی بھٹو کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

[illegible]

میٹرک انٹرمیڈیٹ کے لیے ویب سائٹ پر لگے کارڈسٹم نانڈر کے کا فیصلہ

[illegible]

کئے، جمہوری تعداد 12 بھائی - فیصل کے مطابق
سیلاب کی وجہ سے جانی اور مالی نقصان جاری ہیں
مبارک آباد روڈ کی آبادی کو متاثرہ اللہ میں سیلاب
بارش کی وجہ سے بننے والے جہز (ہیڈ میجر 35)
ایف آئی اے کے مطلوب 2

موجودہ کاروباری صورتحال کا انعقاد 9 دسمبر، پھر ہونے والی 19 مئی 1999ء کی نشست 10 دسمبر پر ایک ماہ رو کر پائی (ای این آئی) پاکستان کی کاروباری
مذاہد ہو رہا ہے تاہم کاروباری طبقے کے بچے پر
تصنیفات اور دیگر ایسی کوڈ بک دستور سب سے باصلاحیت قرار

رائے دہی کی مخالفت کرے، ایسا پہرہ جو پائے
اٹھیں گے نفس کو برقرار رکھے، ایسا پہرہ جو دھو
دے، دھکیلا لالچ سے محفوظ رکھے۔ کیونکہ جس پہرہ سے
صرف ”کرتی“ کی تکمیل ہوئی ہے، اس پہرہ سے
صرف ایک بوٹی چاہیے اور کھان، ہر قسم کی خدمت
عوامی اجتماع میں ہے۔ تو یہ ان کی سیاسی کامیابی
ہوئی، اور اگر کوئی دوسرا امیدوار کامیاب ہوتا ہے
اسے بھی وہی فیصلہ کا احترام نہ ہوگا۔ یہی سبب ہے
کہ، یہی سیاسی اخلاقیات ہیں۔ انتخابات
امیدوار سے لے کر جیتنے والے جماعتی رہنما
ہیں، سیاستدان ہی جیتے ہیں جاتے ہیں۔ جماعت
عزت اور عوام کے فیصلے کی حرمت مستقل رہتی
کا چاہیے۔ آج ناراوہل میں کھانکان اپنے دوٹ
پہرہ سے رہے ہیں۔ کئی نتیجہ تباہی کا کہ عوام
سے حق میں فیصلہ سنایا۔ جمہوریت کا جس
پرے کے کروغی کو بھی کئی کرے، آخری لفظ عوام کا
ہے۔

ہے۔ شاید اس لیے لاہور کو داتا کی گھڑی کہا جا
ہے۔ شاید اسے کرام نے زمین سخت کوفرت پر علم
ہجرات پر، برداشت کو انتقام پر اور خدمت کو خو
غرضی پر ترجیح دی۔ آج کا معاشرہ وحشی، اشتعال
برداشت، نفرت و بدعت، مادہ پر اور اخلاقی بحران
شکار ہے۔ اس سے نکلنے کا سبب بھی ایک تعلیماتی
پیشہ ہے۔ یہی پیشہ ہے جو نہ حضرت داتا جی کی عبادت
زدگی سے صرف ایک سبق بھی سیکھ لیں کہ انسان کی
خدمت ہی اللہ تعالیٰ کی رضا کا راستہ ہے تو ہمارے
معاشرے کی یہ شر محکلات خود خود ہو کر
ہیں۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ دوائے کئی صحت کی
تعلیم کا تھانہ ہے۔ داتا جی کے عظیم الشان علم

لی تعلیمات پر عمل بھی ہے۔ اگر عرس سے واپسی کے ہمارا اخلاق بہتر ہو جائے، ہمارے رویے نرم ہو جائیں، ہمارے دل کینہ اور حسد سے پاک ہو جائیں اور ہم انسانوں کے لیے آسانیاں پیدا کرنے والے بن جائیں تو یہی حضرت داتا گنج بخشؒ کے لیے سب سے بڑا خراج عقیدت ہوگا۔ 983 برسرِ

پھر حاضر ہو رہے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ کردار کا جو خوبصورتی ہم نہیں ہوتی، اخلاص کی روشنی میں بھی نہیں پڑتی اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی یا کسی کے گرد سے حدیث کی نہیں ہوتی۔ حضرت دادا گنج بخش آج بھی دلوں کو جوڑ رہے ہیں، نور ہوئے انسانوں کو انہیں کے پسے اور کھٹکے ہوئے دلوں کو رب اکبر کی طرف لوٹا رہے ہیں۔ آج سے اس مبارک موقع پر ہم بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت دادا گنج بخش کے فیض و برکات سے ہم سب مسلک کو مستفیض فرمائے، پاکستان کو اس اتحاد، خوشحالی اور استحکام کا کرے، ہمارے دلوں کو محبت، اخوت، برداشت اور خدمتِ خلق کا جذبہ پیدا کرے اور ازمین ان کے بہترین سرگودے کے نشوونما پر اپنی ہر پلکی پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے جنہوں نے اپنی ہر پلکی زہریں اللہ تعالیٰ کی رضا اور انسانیت کی بھلائی کے لیے وقف کر دی۔ آمین۔

ایکسپریس خود اس حقیقت کی گواہی دے رہی ہیں

بعض حلقوں کی جانب سے منفی مہم چلانے کی کوششوں کی جا رہی ہے، لیکن زمینی حقائق اس پر پوچھنے کی نفی کرتے ہیں۔ سڑکیں، ہسپتال تعلیمی ادارے، صحت کے مراکز گلیاں، پل، دوائی سپلائی، بجلی اور دیگر عوامی منصوبے کسی بھی دعوے

خدمت دہی ہے جس کے اثرات ان کی روزمرہ زندگی میں واضح طور پر محسوس ہوں تری کی سہولت عوام کے اہتمام، تعاون اور مدد کے جذبہ ساتھ انتہائی سنجیدگی اور محنت کے ساتھ جاری رہے گا، کل حلقہ PP-10 کو مزید ترقی دینی ضروری خیال اور ہولیت سے آراستہ بنایا جائے۔

انسان دوست مغربی ممالک اور حقوق انسانی کی تحقیریں غزوہ سے اکثر شریک جرم قرار دیئے گئے ہیں اور ان کی ترقی کے لیے جو کچھ کیوں کر ہو ضروری ہے کیا جاننا ضروری ہے؟

برادری اس وقت جاگے گی جب جنوبی ایشیا کا شعلہ پورے خطے کے امن کو بھسم کر دے گا؟ شاید؟

شخص ایک زمین کا پتلا نہیں ہے، خاشا جنگ انسانیت اور چٹانوں اور قرائین کا ایک جاری باب ہے

فتح ہمیشہ بارود اور دھنوں کی نہیں بلکہ لڑاؤ اور جذبے کی ہوتی ہے۔ سارا گواہ ہے کہ جو قتل شروع ہوا

اسی اڑی اڑی غریبوں اور غریبوں کو قتل کر دینا تو دنیا کوئی طاقت نہیں، غریبوں کا نہیں رکھتی۔ مودی کی 15 گت گت فیلڈ کر کے آگ سے پھیلنے کی کوشش

اپنی خارجہ پالیسی کو مزید متحرک کرے، سفارتی محاورے پر بھارتی مظالم کا نقاب چاک کرے اور عالم اسلام کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کر کے مودی کے نازی پسندانہ چہرے کو دنیا کے سامنے بے نقاب

دن نہیں، بلکہ یہ تجدیدِ عہد کا دن ہے بی اس عہد کا کہ جب تک وادی کشمیر میں آزادی کا سورج ظور نہیں ہوتا اور جب تک آخری کشمیری اپنے حق کے لیے لڑ رہا ہے، پاکستان کا ہر شہری ان کے شانہ بشانہ

عزیمت ایک دن رنگ لائے گی، اور یہ ظلم کا اعادہ ہے۔
 مجھے مت کر رہے گا۔

مہجرات روشن دہلی کی حیثیت رکھتے تھے۔ مہجرات
 سے انکار کرنے والوں کے پاس کوئی دلیل نہیں رہتی تھی۔
 ہوتی۔ جو اخبارات میں ملے گا جو مہجروں کو دیا گیا،
 عزیمت اور جدوجہد کے لیے ہے۔ پراثر ہے کہ اسی کی بنیاد
 ہے، ذات کا فیصلہ ہو گیا۔ مہجروں کو بھی "مہجروں" کے
 میزبان سے، فرقان ہے۔ شریکین مکہ قرآن شریف
 کی تاثیر سے گاہے تھے۔ جب قرآن شریف کی
 تلاوت کی جاتی تو وہ کامیاب نہیں لگتے تھے۔

کاٹھاب" ہے۔ یہ عقرب نے ایک کتا کا ذریعہ بن کر
خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ نے علم حاصل کرنے کا حکم
مسلمان کو دیا ہے۔ علوم حاصل کرنے کا سب سے
عزت پر مشتمل ہے، علوم حاصل کرنے کا سب سے
جلیل بھی۔ ہمارے رہنما، ہمارے محبوب، ہمارے
ایک پیغمبر ﷺ نے ہمیں اللہ تعالیٰ سے دعا کا
کھایا ہے۔ دعا ایک مکمل روایت ہے۔ حضرت
ﷺ کی ایک پیروی یہ ہے کہ "رَبِّ زُوقْ
(اے میرے رب) جسے ہم علم کی خواہش میں اضافہ
ہے۔ اسرار کا خیال ہے کہ ہر مسلمان کو یہ دعا مانگنا
چاہیے، دونوں اکثر اوقات میں دعا مانگتے ہیں
مسلمان کی زندگی کا ہر حکمت کی تلاش میں گزر
چاہیے۔ فرمان ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کثرت
ہے، ہمارے لئے، کے لئے چاہیے کہ ہمارے
مومن حکمت کی تلاش کا سفر شروع کر چکا ہے
ماسوں بھی اس کے سفر میں۔ ماسوں نہیں کہ
آج کا مومن عقل کا سالار ہے، سپہ سالار ہے۔

